میں ہر فریق اپنے سرمایہ کے تناسب سے نقصان کا ذمہ دار ہوگا۔ بشرطیکہ اس کے برعکس طے نہ پایا ہو۔ مضاربت میں نقصان صرف سرمایہ دار کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔

## فسخ شراکت:

شراکت اس طرح فسخ ہو سکتی ہے۔

۱۔ جب اس کا کوئی رکن الگ ہونے کی خواہش ظاہر کرے۔

۲۔ اسلام سے منحرف ہو جائے یا دار الحرب چلا جاوے۔

۳۔ مر جائے یا کسی دماغی عارضہ میں مبتلا ہو جاوے۔ وارث نئے سرے سے شرکت کا عہد و پیمان کر کے ہی تجارتی ادارے کا کاروبار جاری رکھ سکتے ہیں یا رکھ سکتا ہے۔ (کتاب الفقہ عبد الرحمٰن الجزیری صہ ۱۲۴)

---

شعر و ادب — جناب نعیم الحق نعیم

# حمد باری تعالیٰ

اُس کا خیال و علم ملا، آگہی ملی
میں مر چکا تھا پھر سے مجھے زندگی ملی

اُس کی تجلیات بہت ہی لطیف ہیں
اس کے خیال سے بھی مجھے روشنی ملی

ہر حرف لگ رہا ہے گلستاں کھلا ہُوا
اس کا کلام پڑھ کے تر و تازگی ملی

اس راہِ کوئے یار پر چلنے سے پیشتر
جس راہ پہ بھی چلا مجھے بے رہروی ملی

مجھ کو ادب کی راہ پر کتنے مقام پر
دانشوری کے بھیس میں بے دانشی ملی

جو شخص دُور سے مجھے سورج لگا نعیمؔ!
اس کے میں جب قریب ہوا تیرگی ملی!